



سوال

(735) عام حالات میں دعا کرنے کے لیے کونسا طریقہ سنت سے ثابت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ بازو سامنے کی طرف لہبے کر کے دعا کرتے ہیں اور اکثر سینے کے قریب ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ عام حالات میں دعا کرنے کے لیے کونسا طریقہ سنت سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلہ میں مرفوع کوئی روایت ثابت نہیں۔ البتہ ابن عمر رضی اللہ عنہما وغیرہ کے آثار سے معلوم ہوتا ہے، کہ دعا کے عام حالات میں ہاتھ سینہ کے برابر ہونے چاہئیں۔ البتہ مبالغہ کی صورت میں اس سے اوپر بھی ہو سکتے ہیں، جس طرح کہ نماز استسقاء میں اٹلے ہاتھ پھیلانے میں انتہائی مبالغہ کرنا، آپ کا معمول تھا۔ ”حصن حصین“ میں ہے:

’وَرَفَعْنَا خَدَّوْهُ مُتَكَبِّرًا‘ (تخفئة الذاکرین، ص: ۴۱)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بسند صحیح ”الأدب المفرد“ میں یہ بھی ثابت ہے، کہ انھوں نے دعا میں اپنے دونوں ہاتھ اس کیفیت سے اٹھائے، کہ ہاتھوں کلینچے والا حصہ دونوں کندھوں کے برابر تھا اور اندرونی حصہ چہرے کے قریب۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! فتح الباری (۱۱/۱۲۲-۱۲۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 635

محدث فتویٰ